سوال

(248) زید ماں باپ کے گھر جانے سے روکتا ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کا نکاح ہندہ سے ہوا۔ اور وہ تین سال اس کے گھر آباد رہی۔ زید ماں باپ کے گھر جانے سے روکتا ہے۔ اس نزاع میں وہ ایک سال سے اپنے ماں باپ کے گھر بیٹھی ہے۔ مصالحت کے لئے ہندہ یہ شرط پش کرتی ہے۔ کہ ماں باپ کے گھر سے نہ روکنا ہوگا۔ خاوند یہ شرط قبول نہیں کرتا۔ ایسی صورت میں کہ مرد کی شرط نہ ماننے تو پھر اس کو بذریعہ طلاق جدا کیا جاوے۔ ایسی جدائی کو طلاق کہیں گے۔ یہ خلع بصورت خلع خاوند پر مہر مقررہ واجب الادا ہوگا یا نہیں جب کہ ہندہ شرط مذکورہ کے ساتھ بسنا چاہتی ہے۔ اور خاوند اس شرط پر بسانے کے لئے تیار نہیں بروقت نکاح ایسی کوئی شرط نہیں ہوئی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عورت کو ماں باپ کی ملاقات سے روکنا ظالم ہے اگر عورت یہ شرط کر گئی ہے۔ کہ مجھے ماں باپ کی ملاقات سے نہ روکا جائے۔ وہ مجھے گھر آکر ملیں یا کسی سبب (بیماری وغیرہ) سے ان کو جا کر ملو۔ یہ مطالبہ بالکل جائز ہے۔ اس لئے خاوند کو مان لینا چاہیے۔ اگر اس وجہ سے طلاق دے گا۔ تو یہ طلاق خلع نہ ہوگی۔ بلکہ بائن یا مغلظہ ہوگی۔ ایسی شرط بوقت نکاح نہ ہوئی۔ تو کوئی حرج نہیں۔ قرآن پاک میں ہے۔

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ   ١٩ سورة النساء

''دستور شریعت کے مطابق ان س گزارہ کیا کرو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 199